

آغاز کتاب میں آربری کا لکھا ہوا مقدمہ ہے۔ مترجم ڈاکٹر محمد حسن نے آربری کی بعض فرگوز استعمال پر گرفت کی ہے اور حقائق کے نئے گوشے سامنے لائے ہیں۔

ابوبکر کلاباذی نے پہلے تیس ابواب میں صوفیا کے عقائد پیش کیے ہیں۔ باب ۲۱ تا ۵۱ میں صوفیا کے مسائل و احوال کا تذکرہ ہے۔ باب ۵۲ تا ۶۳ میں ان کی بعض عبارتوں اور اصطلاحوں کی تشریح ہے اور باب ۶۴ تا ۷۵ میں دوسرے متفرق مسائل پر گفتگو کی ہے۔

تصرف کے موضوع پر یہ کتاب واقعی ایک اہم دستاویز ہے۔ مترجم موصوف اس سے پہلے کئی کتابوں کا ترجمہ کر چکے ہیں اور اس میدان میں خدا داد صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ ترجمہ شگفتہ اور رحاں ہے۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ منسلک ہے۔ جس سے کتاب کی اہمیت میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔

مؤلف ----- حافظ نذرا احمد

نام کتاب ----- طہت نبوی

صفحات ۲۴۰: قیمت: ۲/۵۰ - ۳/۵۰

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات متعصہ نوح انسانی کے لیے بترین نمونہ ہے۔ انہوں نے جو کچھ فرمایا اور جو کچھ عملاً کر کے دکھایا دینا نے آخر کار اسی کو سچا رہنما بنا دیا۔ آج جبکہ زندگی سے متعلق مختلف سطحوں کو الگ الگ نام دے کر تحقیق و کشفیات کے پریم ہراسے جا رہے ہیں ماہرین حضور سر در کوئی نئی کے ارشادات و فرمودات کو عیناً آخر تسلیم کرنا پر مجبور نہیں۔ سیاست، معاشرت، ہیئت اور طہت و صحت غرض ہر علم پر انہما حضور کے ارشادات کی تصدیق کرتا ہے۔

طہت نبوی میں رسول مقبول کے ان ارشادات و مہملات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ جو صحت و حفظان سے متعلق ہیں اور اس ایمان و ایقان کے ساتھ پیش کیا گیا ہے کہ اس کو اپنلے سے زمرہ جسمانی بلکہ نفسیاتی روحانی امراض سے دور ہو جاتے ہیں۔ طہت نبوی کے ابواب پر نظر ڈالنے سے اس کی اہمیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

صحت و حفظان صحت، بیمار اور بیماری کا فلسفہ، علاج و معالجہ اور پیریز، معالجات نبوی، کانا اور کمالے کے آداب، پانی پینے کے آداب، آنحضرت کی غذا، نشست و برخاست کے اصول، عیادت، سہراب میں قرآن کریم اور احادیث رسول کی روشنی میں بڑی تفصیل سے متعلقہ معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ طہت نبوی کوئی کتاب نہیں اور نہ ہی رسول مقبول کے منصب کے پیش نظر ایسی جہارت کی جاسکتی ہے بلکہ یہ کتاب حضور کی سیرت کے ایک خاص پہلو سے متعلق ہے اور اسی حیثیت سے اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ حافظ نذرا احمد صاحب نے بڑی محنت اور بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے۔

(خواجہ عبدالستار راز)